عمداٌ افطار کرنے کا کفارہ

عمداٌ افطار کرنے کا کفارہ

مسئلہ۸۸۹۔ دین مقدس اسلام میں جان بوجھ کر (عمداٌ)ماہ رمضان مبارک کا روزہ افطار کرنے کا کفارہ مندرجہ ذیل تین چیزوں میں سے ایک ہے:

۱۔ ایک غلام آزاد کرنا ؛

۲۔ دو مہینے روزہ رکھنا ؛

۳۔ ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا۔

چونکہ موجودہ زمانے میں کوئی غلام نہیں ہوتا جس کو آزاد کیاجائے بنابرایں مکلف کے لئے ضروری ہے کہ دوسرے دو کاموں میں سے ایک کو انجام دے۔

مسئلہ۸۹۰۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان کے کفارہ میں دو مہینے روزے رکھنا چاہے تو ضروری ہے کہ ایک پورا مہینہ اور اگلے مہینے کے کم از کم ایک دن تک مسلسل روزے رکھے اور اگر دوسرے مہینے کے باقی ایام میں پے درپے روزہ نہ رکھے تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ۸۹۱۔ اگر کسی شخص پر پے درپے روزے رکھنا واجب ہو اور اس دوران کسی عذر کے بغیر کسی دن روزہ نہ رکھے یا ایسے وقت روزہ رکھنا شروع کرے جس کے درمیان کسی دن روزہ رکھنا حرام ہو مثلاً عید قربان یا ایسا دن آئے جس میں روزہ رکھنا واجب ہو مثلاً ایسا دن آئے جس میں روزہ رکھنے کی نذر کی ہو تو جن دنوں میں روزہ رکھا ہے وہ شمار نہیں ہوں گے اور ضروری ہے دوبارہ شروع سے روزہ رکھے۔

مسئلہ۸۹۲۔ اگر کوئی شخص ساٹھ دن روزے رکھنا چاہے اور اس دوران کسی عذر کی وجہ سے مثلاً بیماری یا حیض کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو عذر برطرف ہونے کے بعد باقی روزے رکھ سکتا ہے اور لازم نہیں ہے کہ دوبارہ شروع سے رکھے۔

مسئلہ۸۹۳۔ ساٹھ فقیروں کو دو طریقوں سے کھانا کھلا سکتے ہیں:

۱۔ تیار شدہ کھانا پیٹ بھر کر کھلائیں

۲۔ ہر ایک کو ۷۵۰ گرام (ایک مد) گندم، آٹا، روٹی، چاول یا دوسری غذائی اجناس دیں۔

مسئلہ۸۹۴۔ فقیر وہ شخص ہے جس کے پاس اپنے اور اپنے گھر والوں کے سال بھر کا خرچہ نہ ہو اور اس کو حاصل نہیں کرسکتا ہو۔

مسئلہ۸۹۵۔ اگر کوئی شخص کفارہ عمدی کے طور پر واجب تین چیزوں میں سے کوئی بھی کام انجام دینے پر قادر نہ ہو تو ضروری ہے جتنے فقیروں کو کھانا دے سکتا ہو کھانا کھلائے اور احتیاط یہ ہے کہ استغفار بھی کرے اور اگر کھانا کھلانے پر بالکل بھی قدرت نہ رکھتا ہو تو استغفار کرنا کافی ہے یعنی دل اور زبان سے کہے : استغفِرُ اللّہَ (اے اللہ تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں)

مسئلہ۸۹۶۔ اگر روزہ رکھنے اور کھانا کھلانے پر قدرت نہ ہونے کی وجہ سے کسی شخص کا فریضہ استغفار کرنا ہو چنانچہ بعد میں روزہ رکھنے یا فقیروں کو کھانا کھلانے پر قادر ہوجائے تو احتیاط مستحب یہ ہے کہ یہ کام انجام دے۔

مسئلہ۸۹۷۔ اگر کوئی شخص کفارہ عمدی کے طور پر ساٹھ فقیروں کو (اس تفصیل کے مطابق جو گذشتہ مسئلے میں گزرگئی) کھانا کھلانا چاہے چنانچہ ساٹھ فقیر دسترس میں ہوں تو دو افراد کا حصہ ایک فرد کو نہیں دے سکتا بلکہ لازمی ہے کہ ساٹھ فقیروں میں سے ہر ایک کو اس کے حصے کے برابر کھانا دے۔ البتہ فقیر کے گھر والوں کا حصہ اس کے حوالے کرسکتا ہے تا کہ وہ ان پر خرچ کرے اور فقیر میں بچہ اور بزرگ یا مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں ہے۔

مسئلہ۸۹۸۔ اگر روزہ دار ایک دن میں ایک دفعہ سے زیادہ مبطلات روزہ کو انجام دے توصرف ایک کفارہ واجب ہے۔ البتہ اگرجماع یا استمناء کے ذریعے روزہ باطل کرے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ جماع یا استمنا کی تعداد کے مطابق کفارہ دے۔

مسئلہ۸۹۹۔ اگر کوئی شخص حرام طریقے سے جماع کر کے یا حرام چیز کھا کر یا پی کر ماہ رمضان میں اپنا روزہ باطل کرلے تو تین کفاروں

میں سے ایک کافی ہے، اگرچہ احتیاط مستحب ہے کہ تینوں کفارے (ایک غلام کو آزاد کرنا، ساٹھ دن روزے رکھنا اور ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا) دے۔

مسئلہ۹۰۰۔ اگر کسی شخص پر کفارہ واجب ہو تواس کو فوراً دینا لازمی نہیں ہے لیکن اتنی تاخیر نہیں کرنی چاہئے کہ واجب کی ادائیگی میں تاخیر شمار ہو۔

مسئلہ۹۰۱۔ اگر کسی شخص پر کفارہ واجب ہو اور وہ کئی سال تک نہ دے تو کفارے میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔

مسئلہ۹۰۲۔ روزے کی قضا اور کفارہ کی ادائیگی میں کوئی ترتیب نہیں ہے اور جس کو چاہے پہلے بجالاسکتا ہے۔